السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہاروت وماروت فرشتے تھے یا شیطان؟ بعض علمائے کرام کہتے ہیں شیطان تھے۔ تفصیلاً بیان فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت وماروت فرشتے تھے، چنانچہ قرآن مجید کی روشن اس بات کو واضح کر رہی ہے ارشاد ہے:

وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

اس آیت میں هَارُوتَ وَمَارُوتَ مَلَكَيْنِ سے بدل ہے۔ اور معنیٰ یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت وماروت پر اتاری گئی۔ اور جو شیطان کہتے ہیں وہ (لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ) میں شیطان سے بدل بناتے ہیں، حالانکہ اگر اس سے بدل ہوتا، تو اس کے ساتھ ذکر ہوتا، نیز کفرا ًوغیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں، غرض قرآنی روش صاف بتلا رہی ہے کہ ہاروت وماروت فرشتے ہیں۔ (تنظیم اہل حدیث، لاہور جلد نمبر ۱۷، شمارہ نمبر ۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص121

محدث فتویٰ